قنوتِ وتر

مسنون دعاؤں کے متن

ترتیب: حامد کمال الدین

نوٹ: دعاء یا اس کے ترجمہ میں جس جملے کی شرح مطلوب ہو، اس کو آپ کلک کر سکتے ہیں

پہلی دعاء

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوَتْرِ: «اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَن هَدَيتَ وَعَافِنِي فِيمَن عَافَيتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَن تَوَلَّيتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّه لَا يَذِلُّ مَن وَالَيتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيتَ)* تَبَارَكتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ» (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيّ وَابْنُ مَاجَهْ والدارمي، وقد صححه الألباني في تخريجه على مشكاة المصابيح رقم 1273. * الزيادة من صحيح أبي داود).

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہا: سکھائے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کلمات کہ

میں یہ بولوں وتر کے قنوت میں :

الٰہا ! مجھے ہدایت دے ان (خوش بختوں) میں جنہیں تو نے ہدایت دی۔ مجھے عافیت دے ان میں جنہیں تو نے عافیت دی۔ مجھے اپنا بنالے، ان (خوش نصیبوں) میں جنہیں تو نے اپنا بنایا۔ اور برکت دے مجھے اس سب کچھ میں جو تو نے عطا کیا۔ اور بچا مجھ کو قضائے بد سے۔ کہ فیصلہ ہے سب تیرا، تیرے اوپر کسی کا فیصلہ نہیں۔ نہیں ذلیل ہوتا وہ جسے تو دوست رکھے۔ اور نہیں عزت پاتا وہ جسے تو دشمن جانے۔ بزرگ و برتر ہے تو پروردگارا، تو بلند و بالا ہے۔

دوسری دعاء

عَلَّمَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ رضي الله عنه أَنْ نَقْرَأَ فِي الْقُنُوتِ: «اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي، وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ» (مصنف ابن أبي شيبة رقم 6893. صححه الألباني[1] عن عمر في قنوت الفجر باختلاف

[1] إرواء الغليل في تخريج أحاديث منار السبيل، ج 2 ص 171. "قيام الليل" ص 32. مؤلفها الألباني

بعض اللفظ)

سکھایا ہمیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ وتر میں ہم پڑھیں :

الٰہا ! ہم مدد چاہیں تجھ سے۔ بخشش مانگیں تجھ سے۔ ایمان لائیں تجھ پر۔ خوب سے خوب ثنا کریں تیری۔ ہم نہیں تیرا کفران کرنے کے۔ ہم بری و بیزار تیرے آگے بیباک ہونے والوں سے۔ الٰہا ! عبادت کریں تو ہم تیری۔ نیاز گو ہم تیرے۔ سجدہ ریز تیرے آگے۔ ہماری سب سعی تیری طرف اور سب شتابی تیری جانب۔ امیدوار تیری رحمت کے۔ خائف تیرے عذاب سے۔ بے شک تیرا کڑا عذاب کافروں کو نہیں چھوڑنے والا۔

تیسری دعاء

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وَتْرِهِ:[2] «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ من سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ». (أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ. صححه الألباني في تخريج المشكاة رقم 1276)

روایت علی رضی اللہ عنہ سے، کہا: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں کہا کرتے تھے:

الٰہا! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناراضی سے۔ تیرے در گزر کی پناہ میں آتا ہوں تیری عقوبت سے۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں تجھ ہی سے۔ میری طاقت نہیں کہ تیری ثناء کا احاطہ کروں۔ بس تیری شان وہ جو تو خود اپنی صفت کرے۔

پورے کتابچہ کا پی ڈی ایف فائل خطِ نستعلیق میں یہاں سے ڈاؤن لوڈ کیجئے۔

---

2 فقہ حنبلی کی کتب میں یہ دعاء قنوتِ وتر ہی کی دعاؤں میں مذکور ہوئی ہے (مثلاً دیکھئے المحرر فی الفقہ علی مذھب الإمام أحمد بن حنبل ج 1 ص 89، نیز الإقناع فی مذھب الإمام احمد بن حنبل ج 1 ص 145)۔ تاہم احناف کے ہاں اس کا محل وتر کی نماز ختم کرنے پر ہے (دیکھئے مرقاۃ المفاتیح ج 3 ص 952)۔